www.wilayattimes.com

ہفت روزہ

ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:1 ☆ شمارنمبر:19 ☆ تاریخ:28دسمبر تا03جنوری 2016ء بمطابق16ربیع الاول 22ربیع الاول 1437ھ ☆ صفحات:8 ☆ قیمت:5روپے

میلاد رسولؐ پر اختلاف کیوں!

ہو سکتا ہے کہ میری علمی ناتوانی آپکو میرے لکھے کا قائل نہ کر سکے یا پھر مندرجہ ذیل اقتباسات میلاد النبی ﷺ کے متعلق آپکے خیالات و نظریات کو نہ بدل سکے لیکن آپ سے بس ایک گزارش ہے کہ اپنے علمی تجسس اور حقیقت کے درمیان انانیت کو حائل نہ ہونے دیں کیونکہ انا ہی شیطان کا ایک ایسا حربہ ہے جس کے وسیلے کئی علماء و عابدین کو اس دشمن دین نے زیر کیا ہے۔

اس جملہ کو مد نظر رکھ کر شریعت محمدی ﷺ کے ایک بنیادی اصول کو سمجھیں کہ اسلام میں جامعیت و اعتدال موجود ہے جیسے کسی بھی چیز کی حلت یا جواز ثبوت نہیں بلکہ حرمت کا محتاج ثبوت ہے۔ جب تک کوئی چیز قرآن و حدیث یا ان سے ماخوذ اصولوں سے حرام ثابت نہ ہو تب تک وہ جائز رہے گی۔ اب اگر کوئی شئی دین کے لئے نفع بخش ہو تو مستحب و مستحسن اور ضرر رساں ہو تو بدعت سیئہ۔ شرع کا بنیادی قاعدہ الاصل فی الاشیاء الاباحۃ یعنی ہر چیز کی اصل جواز ہے جیسا کہ قرآن مجید میں متعدد اوقات میں وضاحت موجود ہے مثلاً قد فصل لکم ما حرم علیکم (سورہ انعام 119) تم پر حرام کو مفصل بیان کر دیا گیا ہے۔ یا پھر آیات محرمات میں واضح تفصیل موجود ہے کہ کس سے نکاح حرام ہے بلکہ جواز کا ذکر نہیں۔ کامل قرآن کا مطالعہ کریں کہیں بھی کسی آیت میں کسی معاملے کی حلت کا ذکر نہیں ملے گا۔

اس کے ظاہری اسباب میں مجھے حلال اشیاء کی کثرت ہی غالب وجہ نظر آتی ہے کہ امت رسول علیہ السلام ہونے کا شرف ہی ہے کہ ہمارے حلال بے شمار ہیں جبکہ حرام بالاشارہ ہے کہ حقیقت میں ہم میں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہوا کرتا تھا۔ بحث کو طول دئے بغیر بس اتنا عرض کروں گا کہ حلال و جائز ہونے کے لئے ثبوت کی ضرورت نہیں پر حرام کے لئے دلائل و شواہد کی ضرورت ہے۔

معترضین کا سب سے بڑا اعتراض لفظ عید ہے کہ عیدیں فقط دو ہیں جشن میلاد عید نہیں۔ میں عرض کر دوں کہ لفظ عید کوئی مخصوص شرعی اصطلاح نہیں کہ غیر عیدین کے لئے جس کے استعمال سے حدود شرع کی تجاوز لازم آئے یا پھر اس کو استعمال کرنے والے سے کسی گناہ کا ارتکاب ہو جائے۔ عام طور پر کسی خوشی کے موقع کے لئے ہم عید کا استعمال کر لیتے ہیں تو میلاد النبی ﷺ کے عید کا لفظ بدرجہ اولیٰ مستعمل ہو سکتا ہے۔

ثانیاً قرآن مجید اور احادیث کریمہ میں متعدد اوقات پر لفظ عید کا استعمال غیر عیدین کے لئے کیا گیا ہے۔ جگہ کے پابندی کی وجہ سے مختصر سے کام چلاتے ہوئے چند ہی مثالوں پر اکتفا کروں گا۔

سورہ مائدہ آیت ۱۱۴ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نعمت باری کے لئے دعا کرتے ہوئے اس روز کو عیدا لاولنا و آخرنا کہکر حضرت عیسیٰ نے اس دن کو عید منانے کا ذکر کیا۔ جبکہ قرآن مجید میں عید الفطر کا کہیں بھی ذکر موجود نہیں۔ اسی طرح بخاری شریف، باب تفسیر سورہ مائدہ میں حضرت فاروق اعظم نے جمعہ اور عرفہ کے دن کو عید کہا تو واضح ہو گیا کہ لفظ عید غیر عیدین کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ اب آپ سے صرف ایک سوال ہے کہ عید اگر جمعہ کو کہہ سکتے ہیں یا عرفہ کو بول سکتے ہیں تو کیا عید میلاد کا اطلاق کائنات باعث تخلیق کائنات سرور کائنات کے یوم ولادت کو زیب نہیں دیتا۔

اب مسئلہ صرف سالگرہ، یوم ولادت یا یوم وفات منانے کا ہے۔

یہ بات بالکل حق ہے کہ غیر اسلامی طریقوں نے میلاد النبی جیسے متبرک جشن کو عوام بالخصوص نوجوانوں میں مشتبہ کر دیا ہے۔ گانے بجانے کی محافل کا انعقاد، اولیائے مسالک متفرقہ کی ریا کے لئے بے جا اخراجات، شریعتی اور علماء پر لڑائیاں، عورتوں کی جلوسوں میں شرکت، جلسہ جلوسوں میں ڈھول جیسے آلات کا استعمال وغیرہ جیسے کئی افعال نے جلسہ کو بدنام کیا ہے۔ لیکن اس کی مجھے دو وجہیں نظر آتی ہیں۔ پہلی یہ کہ ہمارے عوام دین سے لاتعلق اور ہدایت سے عاری کے سبب کچھ ایسے افعال کے مرتکب ہوتے ہیں جو لاتعلق دین سے بالکل بھی نہیں مگر پھر یہ معاملہ ہر مذہب اور ہر مسلک کا ہے۔ جہلا اور بے علم لوگوں کی بنیاد پر ہر مذہب و مسلک میں ایسے اعمال و افعال کا ارتکاب ہونے لگتا ہے تو شروع ہو جاتا ہے جو اس مذہب کے روح اصلی کے منافی ہوں۔ ایسے جہل اور نادانگی کے ارتکاب کو کسی بھی مسلک یا فرقے سے منسوب کرنا ظلم سے کم بھی نہیں۔ دوسرا سبب جو میری نظر میں اختلافات کی بڑھتی کا ہے وہ ہمارے خلاف بے جا پروپیگنڈا ہے۔ یہ بات بھی بعید از حقیقت نہیں کہ کم و بیش ہر مسلک کے آپس میں اختلافات موجود ہیں لیکن یہ بات سمجھنے سے میں ہمیشہ قاصر رہا ہوں کہ کیوں ہمارا ہی مسلک ایسا ہے جسکے خلاف بھی متحد ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ کہیں ہماری حق شناسی اور حق گوئی کا ثبوت تو نہیں۔ یہ بات بھی کسی سے پوشیدہ نہیں کہ ہر مسلک کے پاس زر قوم و زر کی کمی نہیں جسکو وہ ہمارے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ ہماری تعداد سب سے زیادہ ہو کر بھی ہمارے وسائل سب سے کم ہیں۔ مدارس، لائبریریاں، رسالے و فلاحی ادارے ہر چیز کی بہتات اگلے کے پاس موجود ہے۔ کیا یہ سب کسی خاص مشن کی غمازی نہیں کرتا۔

> یہ بات بھی بعید از حقیقت نہیں کہ کم و بیش ہر مسلک کے آپس میں اختلافات موجود ہیں لیکن یہ بات سمجھنے سے میں ہمیشہ قاصر رہا ہوں کہ کیوں ہمارا ہی مسلک ایسا ہے جسکے خلاف بھی متحد ہو جاتے ہیں۔ کیا یہ کہیں ہماری حق شناسی اور حق گوئی کا ثبوت تو نہیں۔ یہ بات بھی کسی سے پوشیدہ نہیں کہ ہر مسلک کے پاس زر قوم و زر کی کمی نہیں جسکو وہ ہمارے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ ہماری تعداد سب سے زیادہ ہو کر بھی ہمارے وسائل سب سے کم ہیں۔

ہمیں سمجھنا ہوگا کہ اسلام یادداشتوں اور منانے کا کبھی بھی منافی نہیں۔ ہماری نمازیں تک کسی نہ کسی چیز کی یادیں ہیں اور ہم کسی کے اعمال کو منا رہے ہیں۔ حج عبادت اللہ کی ہے لیکن [illegible] کسی کی یاد ہے ان یادوں کے ذریعہ اللہ اظہار کرتا ہے کہ ہم ان کے اعمال کا جشن مناتے ہیں۔

تو آئیے چند احادیث کے ذریعہ میلاد النبی ﷺ کا جشن منانے کا جائزہ لیتے ہیں۔ بخاری میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے دو بکریاں ذبح کیں اور اصحاب کو ولیمہ کیا اور کچھ ان لوگوں میں بانٹ دیا گیا۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے آج سے پانچ سو سال قبل حسن المقصد فی عمل المولد میں اپنی حدیث بیان کی کہ یہ سارا عمل رسول اللہ ﷺ نے اپنی سالگرہ منانے کے لئے کیا۔ پندرھویں صدی ہجری کے علامہ سیوطی نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے خود اپنی سالگرہ پر ایک دعوت کا اہتمام کیا یعنی اپنا یوم ولادت منایا۔ لیکن ہم ہیں کہ اسلاف صالحین کی کسی بات پر متفق ہی نہیں ہوتے۔

مسلم کتاب الصوم حدیث نمبر ۲۰۲۳ میں حضور ﷺ سے دوشنبہ کے روزوں کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس دن میری ولادت ہوئی، مجھ پر وحی اتری اور اس دن میری بعثت ہوئی مطلب حضور ﷺ نے روزہ رکھ کر اپنی یوم ولادت منایا۔ یہاں پر یہ اعتراض قابل ذکر ہے کہ ہم سے سوال ہوتا ہے کہ آپ بھی روزہ کیوں نہیں رکھتے لیکن معترضین کی اس بات میں دو نقص نظر آتے ہیں۔ اول یہ کہ کیا فقط میلاد منانے کے طریقے پر اعتراض ہے اور میلاد النبی ﷺ منانا جائز ہے اگر جائز ہے تو آپ نیا طریقہ رائج کریں ہم آپ کی اتباع کرتے رہیں گے اور اگر میلاد النبی ﷺ منانا ہی جائز نہیں تو پھر روزہ رکھیں یا جلوس نکالیں کیا فرق پڑتا ہے۔ دوسرا نقص یہ کہ بات سالگرہ منانے کی ہو رہی ہے تو حضور ﷺ نے منایا۔ ہاں ان کا طریقہ کار مختلف تھا پھر کیا ہمارے متعدد کاموں میں ہمارے طریقے رسول کریم ﷺ سے مختلف نہیں۔ حضور ﷺ اور اصحاب نے بھی ٹاٹوں پر نمازیں پڑھی ہیں ان کی مساجد میں کبھی سردی اور گرمی کے لئے AC نہیں ہوا کرتے تھے، وضو کے لئے نہ گرم پانی کا انتظام ہوا کرتا تھا اس پر بھی نمازیں پڑھی جاتی تھیں کیونکہ طریقہ کار مختلف تھا روح وہی تھی بالکل اسی طرح میلاد النبی ﷺ کی روح اسکو منانا ہے پھر چاہے روزہ رکھ کر ہو یا جلوس نکال کر بس خیال رہے کہ طریقہ کار بھی شریعت محمدی ﷺ کے حدود سے باہر نہ جاتا ہو یا اصول شرع کے خلاف نہ ہو۔

سنن ابو داؤد حدیث نمبر ۱۲۵ میں ہے کہ رسول کریم ﷺ ہر سال شہداء احد کے مقبرے پر جایا کرتے اور بعد میں بھی صحابہ کرام اس عمل کا اہتمام کیا کرتے۔ گویا رسول کریم ﷺ نے شہدائے احد کا سالانہ یوم شہادت منایا۔ اس پر یہاں ایک اعتراض آتا ہے جو بڑے ذوق سے اکثر میلاد النبی ﷺ کے منکر کرتے ہیں کہ ربیع الاول ہی حضور ﷺ کا یوم وصال بھی ہے تو کیا ہم یوم وصال مناتے ہیں۔ میں معترضین کو دو باتوں سے باور کرانا چاہتا ہوں اول یہ کہ یوم وصال ہی پہلی بار ہی آپ لوگ سالگرہ منانے کا اقرار کر رہے ہیں دوم یہ کہ مومن کا وصال الانتقال من دار الی دار ہے یعنی ماتم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم کو سمجھنا ہوگا کہ مومن کی موت اسکی اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہوتا ہے اور اسی لئے اس کو وصال کہتے ہیں ورنہ الدنیا سجن للمومن کا کیا مطلب ہوتا کہ حضور ﷺ کا وصال ہمارے لئے ماتم ہو۔ جب مومن کا انتقال اسکی خوشی کا سبب ہے تو کیا حضور ﷺ کا اللہ سے وصال ہماری خوشی کا سبب نہ ہے کہ یوم ولادت ہو یا یوم وصال کسی کو بھی شرعی طریقے سے منا سکتے ہیں۔

ہمارے سامنے یہ اعتراض بھی پیش آتے ہیں کہ کیا صحابہ کرام یا تابعین نے اس طرح محافل میلاد کا انعقاد کیا۔ اس تصور کے مجھے دو رخ نظر آتے ہیں اول یہ کہ شاید ہر تحقیق طریق سے محافل کا انعقاد کیا جاتا ہو اور ہم تک نقل نہ ہوا ہو جس طرح کہ عمومی معاملات میں ہوا کرتا تھا جیسے بزرگی، کرامات، تراویح کی تعداد وغیرہ اسکی مثالیں ہیں کہ ہم تک تراویح ہوتی رہی لیکن تسلسل نہ ہوئی، اور ہوئی بھی تو اس قدر کہ اختلاف کی یہ چودہ سو سال بعد بھی اختلاف باقی ہے۔ دوسرا رخ یہ کہ اگر جشن میلاد النبی ﷺ یا محافل میلاد النبی ﷺ ہوئی ہی نہ ہوں لیکن ان محافل کے نہ ہونے سے ذکر و اصول کے مطابق اس کی حرمت ثابت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ کثرت سے ایسے اعمال موجود ہیں جو صحابہ یا تابعین کے زمانے میں نہیں ہوئے لیکن ہم کرتے ہیں مثلاً اسلام میں امام کا تقرر کرنا، قرآن مجید کو جمع کر کے اعراب لگانا، اذان اسپیکر کے ذریعہ دینا وغیرہ یا پھر تبلیغ کرنا لیکن انہی نئی چیزوں کے لئے حضور ﷺ کی وہ حدیث کافی ہے کہ جب آپ ﷺ نے تراویح مسجد میں باجماعت پڑھتے دیکھا تو کہا نعمت البدعۃ کیا ہی اچھی بدعت ہے۔

بس آپ سے بھی اتنی سی گزارش ہے کہ محافل میلاد النبی ﷺ اور ان میں ہونے والی غلط چیزوں کو بدعت حسنہ سمجھ کر [illegible] ان کی مخالفت کریں۔

محرر
میر واعظ ڈاکٹر قاضی احمد یاسر
ابن شہید امت قاضی نثار احمد

اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر ہفتہ وحدت نہ ہوتا تو آج ہم کہاں ہوتے!

اسلامی پارلیمان میں اہل سنت پارٹی کے صدر عابد فتاحی کے خیالات

آج علاقائی کی سنگین سیاسی صورت حال اور شرانگیزی کے پیش نظر مسلمانوں کا متحد ہونے کی ضرورت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ امت اسلام اور اسلامی مراکز کو پہلے سے زیادہ مسلمانوں میں وحدت، بھائی چارے کی اور محبت والفت پیدا کرنے اور دشمن کی چالوں سے نمٹنے کیلئے دوراندیش اقدامات کرنے اور مختلف سرگرمیوں کا اہتمام اور تقویت دینے کی ضرورت ہے۔

"ولایت ٹائمز" نے ابنا نیوز سائٹ "کے حوالے سے خبر دی ہے کہ اسلامی پارلیمان ایران میں اہل سنت پارٹی کے صدر عابد فتاحی نے کہا کہ "اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اگر ہفتہ وحدت نہ ہوتا تو آج ہم کہاں کھڑے ہوتے! ہفتہ وحدت کے دوران، عالم اسلام کے اہم ترین مشترکات سامنے آتے ہیں اور بعض الجھنوں کی گتھی سلجھ جاتی ہیں، برے سلوک، رفتار اور طرح طرح کی غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں۔

آپ معتقد ہیں کہ امام خمینی (رح) کا "وحدت" والا نظریہ پوری دنیا اور پورے عالم اسلام کو اپنے دائرے میں لیتا ہے۔

موصوف نے امت اسلامی میں موجود فرقات اور فروعی اختلافات کو امت مسلمہ کی وحدت توڑنے میں نہایت تاثیر گزار قرار دیا اور کہا کہ وحدت کا مسئلہ کوئی عام اور سادہ مسئلہ نہیں، شاید ممکن ہے بہت ہی کم عرصہ میں یہ تحریک [illegible] اور اسلام سے نفرت کا باعث بنے لیکن جیسے ہی دشمن کی اصل حقیقت اور اس کا چہرہ سب کے سامنے آشکار ہو جائے گا تو [illegible] یہ جان لیں گے کہ دشمن صرف تفرقہ اور [illegible] پیدا کرنے کے لئے [illegible] سرمایہ لگا رہا ہے [illegible] مسلمانوں کو زیادہ ہوشیار اور بیدار رہنے کی ترغیب دیتا ہے تاکہ پھر کوئی اسلام کے سامنے سر نہ اٹھا سکے۔

عابد فتاحی نے اظہار کیا کہ "امام خمینی (رح) کے ہفتہ وحدت کا اعلان کرتے وقت اس ہفتہ کی عظمت اور آنے والے دور میں اس کے مثبت نتائج اور بنیادی ضرورت کو بے خوبی جانتے تھے۔ یہاں تک ہم بلا مبالغہ کہہ سکتے ہیں کہ امام آنے والے دور میں "داعش" جیسے خطرے اور بحران کا احساس کر چکے تھے۔

امام (رح) اس کوشش میں تھے کہ شیعہ اور سنی اپنے اختلافات کے تحفظ کیساتھ دونوں میں موجود مشترکات کو امت اسلامی کے استحکام اور قوام کے لئے زیادہ اہمیت دیں۔ ساری دنیا میں امام (رح) موجودہ دنیا میں اسلام کی بقا کا راز وحدت کو جانتے تھے اور یہ خوبی جان چکے تھے کہ اسلام صرف وحدت کے سایہ میں پا برجا رہ سکتا ہے۔ آپ نے بالکل صحیح درک فرمایا تھا اور انشاء اللہ ہم اس وحدت کے تحفظ کے ساتھ منزل کی جانب اپنی راہ کو جاری رکھیں گے۔

Wilayat Times is available at Sikandar News Agency Amira Kadal,Zulfi News Agency Jahangir Chow,Abdullah News Agency Amira Kadal,Al Mehdi Book Shop Budgam,Bhat News Agency Magam,Khan News Agency Regal Chowk,Reshi News Agency Anantnag,Bashir News Agency Sumbal,Shah News Agency Kupwara,Tahir News Agency Pattan,Elahi News Agency Langate,Bhat News Agency Sopore,Jahangir News Agency Bemina,Budshah News Agency Palladium Gali, Rasheed News Agency Lal Chowk,Harmindar News Agency Wazir Bagh,Rasheed News Agency Dalgate,Dar News Agency Beerwah,Turay News Agency Shopian, Rasheed News Agency Lawaypora,Kashmir News Agency Qazigund, Wani News Agency Kulam,Manzoor News Agenc Lal Chowk,Modern News Agency HMT, M Sultan News Agency Handwara,Basharat News Agency Bandipora,Yaseen News Agency 90feet Soura,Bhat News Agency Boniyar and all leading news agencies of J&K.

WWW.WILAYATTIMES.COM

عید میلاد النبیؐ کو ہفتہ وحدت کا نام کیسے رکھا گیا: بزبان رہبر معظم

آیت اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای فرماتے ہیں کہ مجھے بلوچستان جلاوطن کیا گیا تھا [illegible] 12 ربیع الاول [illegible] 17 ربیع الاول [illegible] 12 سے 17 ربیع الاول [illegible]

اسلامی اتحاد کی فکر کوئی تازہ [illegible] [illegible]

[illegible]

انقلاب کے شروع میں سب سے پہلی جگہ کہ جہاں [illegible]

[illegible] (ملتقطہ)

ولایت ٹائمز

28 دسمبر 2015ء تا 3 جنوری 2016ء

ہند پاک مذاکرات!

سال 2015ء کے آخر میں ہندوستان کے وزیراعظم شری نریندر مودی نے اچانک علامہ اقبال انٹرنیشنل ہوائی اڈے واقع لاہور پہنچے جہاں انکے پاکستانی ہم منصب میاں نواز شریف نے پُرتپاک انداز میں استقبال کیا۔ اگر چہ دونوں ملکوں کے درمیان آج تک بیشتر مذاکرات کے ادوار طے پائے مگر تعلقات کبھی صحیح پٹری پر نہ رک سکے۔ مسئلہ کشمیر بنیادی مسئلہ ہے اور کشمیری عوام اس مسئلے کے اہم فریق ہے البتہ اس بار دونوں ممالک نے حریت قیادت کو سائڈلائن کرنے کی پالیسی اپنائی ہے۔ عالمی صورتحال کے تناظر میں جنوبی کشمیر میں قیام امن کی خاطر ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان کو ایک ہوکر خلوص نیت کیساتھ مشترکہ چلینجز کا سامنا کرنا ہے۔ مسئلہ کشمیر ودہشتگردی سمیت تمام تصفیہ طلب معاملات کو حل کرنے سے ہی دونوں ممالک ترقی کے راہ پر گامزن ہونگے جسے ہند پاک عوام کو راحت میسر ہوگی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہند پاک قیادت جنوبی ایشیاء میں قیام امن اور مستقبل کی خاطر خلوص کیساتھ مذاکراتی عمل کو کامیابی سے ہمکنار بنائیں اور کشمیری عوام کی اہمیت کو سمجھے۔

Printer,Publisher,Owner:Waseem Raja
Editor in Chief:Waseem Raja
Assistant Editor:Mohamammad Afzal Bhat
Cameraman:Beigh Bashir
R.N.I.No:JKBIL/2015/63427
Published From:Kashmir Images,Printing & Publishing House Srinagar,Kashmir
Contact:+91-9419001884,+91-8494001884
Email-id:editorwilayattimes@gmail.com
www.wilayattimes.com

قارئین اپنے مراسلے و مضامین "ولایت ٹائمز" کے ای میل editorwilayattimes@gmail.com پر ارسال کریں۔

سعودی عرب، بڑے شیطان امریکہ کا مطیع، تابعدار اور پیروکار ہے: انصار اللہ کے سربراہ

مکہ مکرمہ کو آل سعود، امریکہ، اسرائیل، القاعدہ، داعش اور بلیک واٹر کے عناصر سے خطرہ لاحق، سعودی جارحیت کے باوجود لاکھوں کا میلاد مجمع منعقد

صنعا (یمن) کی اسلامی تنظیم انصار اللہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے یمنی بچوں اور عورتوں کا قتل عام کرکے ہٹلر اور عرب جاہلیت کا ثبوت دیا ہے اور سعودی عرب بڑے شیطان امریکہ کا مطیع، تابعدار اور پیروکار ہے۔ "ولایت ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق یمن میں سعودی جارحیت کے باوجود میلاد النبی (ص) کی مناسبت سے منعقدہ لاکھوں مسلمین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یمن کی اسلامی تنظیم انصار اللہ کے سربراہ عبد الملک الحوثی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے یمنی بچوں اور عورتوں کا قتل عام کرکے ہٹلر اور عرب جاہلیت کا ثبوت دیا ہے اور سعودی عرب بڑے شیطان امریکہ کا مطیع، تابعدار اور پیروکار ہے۔ انھوں نے عید میلاد النبی (ص) کی آمد کے موقع پر کہا کہ ہمارے نبی کریم نور رحمت، محبت اور انسانیت کے علمبردار، حامی اور طرفدار تھے اور انھوں نے مسلمانوں کو یکجہتی کا درس دیا ہے لیکن آج سعودی عرب میں پیغمبر اسلام (ص) کی تعلیمات کو نابود کرکے وہاں ابو جہل، ابو لہب، ابو سفیان، معاویہ اور یزید کی پالیسیاں اپنائی جارہی ہیں اور دشمنان اسلام کی پالیسیوں کو اسلام کے نام پر دنیا کے سامنے پیش کیا جارہا ہے اور وہابی دہشت گردی بھی سعودی عرب کی اسلام دشمن اور اسلام مخالف پالیسیوں پر گامزن ہیں۔ انصار اللہ کے سربراہ نے کہا کہ امت مسلمہ آج جس بحران کا شکار ہے اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ بعض مسلمان اسلامی تعلیمات سے منحرف ہو گئے ہیں اور وہ امریکہ، اسرائیل اور شیطانی محاذ میں شامل ہو گئے ہیں۔ آل کل عرب جاہل شمشیر اور خنجر کے ساتھ قتل و غارت کرتے تھے لیکن آج سعودی عرب، امارات اور امریکہ بھی جاہل اور یہودی اور شیطانی طاقتیں پیشرفتہ ہتھیاروں کے ذریعہ بچوں اور عورتوں کا قتل عام کر رہی ہیں۔ عبد الملک الحوثی نے کہا کہ سعودی عرب کے حکام کے اسلامی نظام کے باطل اور منحرف ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ وہ مکمل طور پر بڑے شیطان امریکہ کا مطیع، تابعدار اور پیروکار بنا ہوا ہے اور خطے میں امریکی اور اسرائیلی مفادات کے لئے کام کر رہا ہے۔ عبد الملک الحوثی نے کہا کہ امت مسلمہ میں جاری بحران کا اصل ذمہ دار سعودی عرب ہے کیونکہ سعودی عرب امریکی پالیسیوں کے مطابق اسلامی ممالک میں عدم استحکام پیدا کرکے اسرائیل کو طاقتور بنا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سعودی نظام کفر و شرک اور طاغوتی پالیسیوں پر گامزن ہے اور سعودی عرب اور اس کے امریکی طرفدار آج عالم اسلام کے لئے بہت بڑا خطرہ بن گئے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ باب المندب میں امریکہ، سعودی عرب، اسرائیل، امارات، داعش اور القاعدہ سب متحد اور ایک صف میں تھے لیکن اسلامی مزاحمتی تحریک اور یمنی فورسز نے سب دہشت گردوں کو ہلاک کردیا جن میں بلیک واٹر کے دہشت گرد بھی شامل تھے۔ عبد الملک الحوثی نے کہا کہ حرمین شریفین کو آج آل سعود، امریکہ، اسرائیل، القاعدہ، داعش اور بلیک واٹر کے خطرناک عناصر سے خطرہ لاحق ہے اور مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ آل سعود کے ناپاک عزائم کے بارے میں ہوشیار اور آگاہ رہیں اور بڑے شیطان امریکہ کے غلام سعودی عرب کے مکر و فریب سے دور رہیں۔

مسلمانوں کے اتحاد میں دشمن کی شکست یقینی: ایرانی اہلسنت عالم دین

تہران (ابنا نیوز) ایک ایرانی اہلسنت عالم دین نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں شیعہ اور اہل سنت کو متحد ہو کر دشمن کے مقابلے میں کھڑا ہونا چاہیے۔ ایران کے شہر بندر ترکمن میں اہل سنت کے دینی مدرسے کے مدیر حاج آخوند میرآبی نے شہر گرگان میں "وحدت اسلامی" کے موضوع پر کانفرنس سے خطاب کے دوران میلاد پیغمبر اسلام (ص) کی مناسبت سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پیغمبر اکرم (ص) کے پیروکاروں کو ایک دوسرے کے مقدسات کا احترام کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ قرآن مجید نے بھی مسلمانوں کے درمیان اتحاد و وحدت کی تاکید فرمائی ہے۔ موجودہ دور میں شیعہ اور اہل سنت متحد ہو کر دشمن کے مقابلے میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہو جائیں تاکہ دشمن مسلمانوں کے خلاف اپنی سازشوں میں کامیاب نہ ہو۔ آخوند میرآبی نے کہا کہ شیعہ اور اہل سنت گھرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو مذاہب اسلامی کے مقدسات کی توہین سے روکیں اور انھیں اتحاد و وحدت کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

شہید سمیر قنطار کے قتل کا بدلہ اسرائیل سے عنقریب لیں گے: سید حسن نصر اللہ

بیروت (ابنا) حزب اللہ لبنان کے سربراہ سید حسن نصر اللہ نے شام اور شہید سمیر قنطار کی شہادت کا اسرائیل کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صیہونی حکومت نے پہلے سے طے شدہ منصوبے کے مطابق شہید سمیر قنطار کو قتل کیا ہے اور شہید سمیر قنطار کے قتل کا بدلہ لینا ہمارا قانونی اور اخلاقی حق ہے۔ سید حسن نصر اللہ نے اللہ تعالیٰ کے دو عظیم پیغمبروں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت با سعادت کی آمد کی مناسبت سے عیسائیوں اور مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان دو نبیوں کے طفیل محبت، انسانیت، امن اور صلح کرامت فرمائے اور اس دور کے یزیدیوں اور جلادوں سے مسلمانوں اور مظلوموں کو نجات عطا فرمائے۔ سید حسن نصر اللہ نے شہید سمیر قنطار کے قتل کی ذمہ داری اسرائیل پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو اپنے اس بہیمانہ اقدام کا تاوان ادا کرنا پڑے گا۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ ہم اپنے دوستوں اور دشمنوں پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم شہید سمیر قنطار کا جب اور جہاں چاہیں گے ضرور بدلہ لیں گے۔ سید حسن نصر اللہ نے نائیجیریا میں مسلمانوں کے قتل عام کی مذمت کرتے ہوئے نائیجیریائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ شیعہ مسلمانوں کو تحفظ فراہم کرے اور فوج کو شیعہ مسلمانوں کا قتل عام بند کرنے کا حکم دے اور شیعوں کے قتل میں ملوث مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ سید حسن نصر اللہ نے نائیجیریا کے شیعہ مسلمانوں کے رہنما شیخ زکزاکی کی آزادی کا مطالبہ کیا۔

دین محمدی میں انتہا پسندوں، خودکش بمباروں اور مذہبی سوداگروں کی کوئی گنجائش نہیں: علامہ طاہر القادری

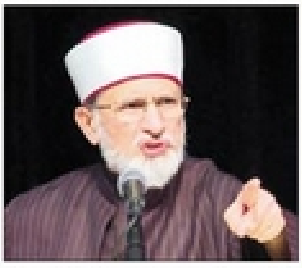

کراچی (نمائندہ) چیئرمین تحریک منہاج القرآن نے کہا کہ کرپشن، معاشی استحصال، قتل و غارت گری، بے انصافی اور انتہا پسندی کا خاتمہ اسلام کی پہچان ہے۔ نبی آخر الزمان پوری انسانیت کیلئے امن اور رحمت کا پیغام لیکر آئے اور انھوں نے ہمیشہ مظلوم، غریب اور یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا۔ "ولایت ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے مینار پاکستان پر منعقدہ عالمی میلاد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین محمدی میں انتہا پسندوں، خودکش بمباروں اور مذہبی سوداگروں کی کوئی گنجائش نہیں۔ 32 ویں عالمی میلاد کانفرنس میں پاکستان کے شیعہ سنی علمائے کرام نے بھی شرکت کی۔

وما ارسلنک الا رحمة للعالمین

ریاست بھر میں میلاد النبیؐ اور ہفتہ وحدت کی مناسبت سے روح پرور تقریبات منعقد، اتحاد بین المسلمین اور عالم امن کیلئے دعائیں

تصویر/مشتاق ریشی

سرینگر/محمد افضل بٹ: دنیا بھر کے ساتھ ساتھ ریاست جموں کشمیر کے تمام علاقوں میں پیغمبر آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے چھٹے جانشین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے سلسلے میں میلاد النبی ﷺ اور ہفتہ وحدت کی تقریبات کا آغاز [illegible] ... 12 ربیع الاول ... 17 ربیع الاول ... [illegible]

محسن انسانیت ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ انسانیت کے تئیں آپ کے پیغامات اور تعلیمات کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا [illegible] ... اسلام کے حقیقی پیغام [illegible] ... سیرت رسول اکرم (ص) کانفرنس [illegible] ... ریاست بھر سے دینی و سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔

داعش و دیگر دہشتگرد تنظیمیں اسلام دشمن قوتوں کی پیداوار: سید علی شاہ گیلانی

سرینگر/ربیع الاول کی مناسبت سے حریت (گ) کے زیر اہتمام [illegible] ... سید علی شاہ گیلانی [illegible]

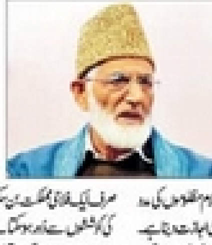

[illegible]

رسول رحمتؐ کی تعلیمات انسانوں کیلئے فلاح کا واحد راستہ: جی اے میر

سرینگر/عید میلاد النبی ﷺ کے موقعہ پر کانگریس کے ریاستی صدر جی اے میر نے کہا کہ رسول رحمت ﷺ نے پوری دنیا کو مکمل امن اور بھائی چارے کا راستہ دکھایا۔ [illegible] ... غلام احمد میر نے عید میلاد النبی ﷺ کے موقعہ پر عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ [illegible] ... حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات اور دکھائے راستے پر کار بند رہ کر اپنی زندگی گزاریں۔

Haftai Wahdat: The Week of Unity

Shoiab Tariq

Hafta-e-wahadat :The week of unity Islam the religion of peace and tolerance which always favoured unity and gave us the system which established within us the sense of morality and its visual rectification. It transformed the fragmented parts of each of our individual beings into the unbreakable synchronized and accustomed cultural and religious harmonies. It paved way for a vision where the individual differences of language, culture, colour, proved much less than the greater love with which a Muslim was solemnly blessed. In each of a Muslim individual, the prophetic love could be seen gushing out to such an extent that every other love seemed to be of no importance at all or very less importance for him. It is the same love which outspokenly made us to reign for centuries, a Muslim was a name in modern sciences . The likes of Ibn Al-Haytham, Jabir ibn Haiyan, Ibn sina and Al-Razi have left a glittering image of Muslims in mirror of science and technology. During the past few hundred the image a Muslim has been reduced to nothing with a Muslim being hated all over the world. Being a Muslim nowadays is a tag of being a terrorist. A Muslim is no longer referred for a query in science and technology. A Muslim who was admired and respected all over the world for his goodness of character is now looked down in every corner of the world. If anywhere in this world there is conflict, it is in a Muslim country. If anywhere humanity is plundered, behind it are the hands of a Muslim .Why this state of misery, why this bloodshed, why this hatred??? The only answer to this question is we have lost the Prophetic love which once simmered our hearts. As said by Allama Iqbal (R.A)

"Hath bezor hain ilhaad se dil khugar hain
Ummati baaisey ruswayeiy paighambar hain"

The disgrace which we are met with in every part of the world is due to leaving the prophetic traditions of love and compulsion for fellow human beings in general and the fellow Muslims in particular. The disunity among the different sects of our religion has brought disgrace for us in every part of the world. The followers of one sect don't see the other sect as a part of ummah but is treated as being a secondary religion . One sect sees in other sect as a sense of alarming danger. A Muslim who was at once a protector of his fellow Muslim is now shedding blood of his fellow brother and that too in the name of religion ,the peaceful Islam! Allama Iqbal (aleihirahma) highlights this mutual harmony and unity as;

"Qoum mazhab se hai, mazhab jo nhii thi ,tum bhii nhii
Jazb e Baham jo nhii mehfil e anjum bhii nhii"

In Quran Allah says "And hold fast ,all together, unto the bond with Allah, and don't draw apart from one another" (Al-Quran 3:103).So it's a fervent order of Allah to a believer to maintain harmony and be united with one another. For believers the Prophet (Pbuh) says: innama al-mu'mineena ikhwah, "truely the believers are one brotherhood". The great visionaries and thinkers paved up new ways to fonder this concept of mutual respect and harmony amongst the muslims.

In Arab, the period before the birth of our Prophet (SAWW) is referred to as the "dark period" where humans were more like beasts with no moral character, it was the period when an individual of one tribe was hungry of the blood of some other tribe. The prophet made them to change by flushing in them the character of awe. Nowadays, the tribal fights have took a new shape of a inter-sectarian conflicts. So, the birth of prophet is the right time to once again look at the prophetic traditions and with which Allah will have mercy on us, mina'z zulumati ilan noor "He brings them out from darkness into light" According to the traditions narrated from Sunni scholars the birthdate of the final Prophet of islam falls on 12th Rabi-ul-Awal while the Shia Imamia Ulema consider 17th Rabi-ul-Awal as the exact birth date.Imam Khomeini realising the vitality of the situation and need of the hour, presented a unique solution to this divergence to preserve and foster unity amongst the sections of Islam by declaring the entire week between 12th and 17th Rabi-ul-Awal as week of celebration and Muslim solidarity. I would like to praise him for his outlasting contribution for the unity concept with my own couplet as;

"Eik Mard e Mujahid ne Touqeer kyaa hea likhi
Aesa lag raha hea Taqdeer e khuda hea likhi"

Today the Muslim Ummah, for its life , its own dignity and to raise the standards of the religion of Allah, needs unity. What things generate divisions among Muslims? Resting those things has priority over every other urgent necessity. If our enemies succeed in imposing their power and occupying our lands, the world of Islam will be left further behind the modern world of science and technology of which we were masters at once. We are accountable . We are all responsible for ensuring that the Ummah doesn't fall further behind in any way. I want to conclude it with a Iqbalian couplet as; "kisi yakjayei se abh ehd e ghulaami karlo Millat e Ahmad(saww) ko maqaami kar lo".

Author is a medical student from Kashmir (J&K)

Daesh, brainchild of west to disperse Muslims:Top Iranian Sunni cleric

Tehran:Prominent Iranian Sunni scholar called Daesh as brainchild of the west and a means to damage Muslim world.Molvi Mohammad Eshaq Madani, Sunni member of the World Forum for Proximity of Islamic Schools of Thought, warned against Daesh as an anti-Islamic plot from within Muslim community created by world arrogant powers.Sunni cleric, participating the fifth conference on Shia Sunni fraternal ties in Kerman Province, referred to the disagreements among Muslims demanding for solutions to the issues so that the enemies do not misuse the difference as an opportunity against Muslims.Sunni figure highlighted Prophet Mohammad (PBUH), holy Qur an and Qibla (praying direction of all Muslims) as the commonalities that should be maintained by all Muslims.Molavi Es haq Madani added, Enemies have launched wide range of efforts in line with Islamophobia for instance they design desecrating caricatures of the Prophet Mohammad (PBUH) to provoke Muslims and then introduce Muslims as violate and uncontainable.He also referred to followers of Christianity and Judaism for solving their disagreements while Muslims are standing against each other providing beneficial opportunities for the enemies.Prominent Sunni scholar demanded Muslims to solve their minor differences and maintain their common enemies.Attended by outstanding Shia and Sunni clerics, fifth conference on Shia Sunni fraternal ties was held in Kahnouj County, Kerman Province.

Srinagar
Weekly
WILAYAT TIMES

در دل مسلم مقام مصطفیٰؐ است
آبروی ما زنام مصطفیٰؐ است

مصطفیٰ کا مقام مسلمان کے دل میں ہے۔
ہماری عزت اور آبرو مصطفیٰ کے نام مبارک سے ہے

In the Muslim`s heart is the home of Muhammad (S)
All our glory is from the name of Muhammad (S)

www.wilayattimes.com

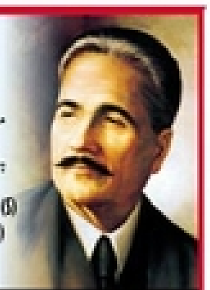

Vol:01 | Issue:16 | Pages:08 | 7th to 13th December 2015 | Rs.5/-

What non-Muslim scholars said about Prophet Muhammed (peace be upon him)

"I hope the time is not far off when I shall be able to unite all the wise and educated men of all the countries and establish a uniform regime based on the principles of Qur'an which alone are true and which alone can lead men to happiness."
Nepolean Bonaparte – Quoted in Christian Cherfils BONAPARTE ET ISLAM (PARIS 1914)

I became more than ever convinced that it was not the sword that won a place for Islam in those days in the scheme of life. It was the rigid simplicity, the utter self-effacement of the prophet, the scrupulous regard for his pledges, his intense devotion to his friends and followers, his intrepidity, his fearlessness, his absolute trust in God and his own mission. These, and not the sword carried everything before them and surmounted every trouble. *M.K.Gandhi, YOUNG INDIA, 1924*

"It is not the propagation but the permanency of his religion that deserves our wonder, the same pure and perfect impression which he engraved at Mecca and Medina is preserved, after the revolutions of twelve centuries by the Indian, the African and the Turkish proselytes of the Koran...The Mahometans have uniformly withstood the temptation of reducing the object of their faith and devotion to a level with the senses and imagination of man. 'I believe in One God and Mahomet the Apostle of God', is the simple and invariable profession of Islam. The intellectual image of the Deity has never been degraded by any visible idol; the honors of the prophet have never transgressed the measure of human virtue, and his living precepts have restrained the gratitude of his disciples within the bounds of reason and religion."
Edward Gibbon and Simon Ocklay - History of the Saracen Empire, London, 1870, p. 54:

"It is impossible for anyone who studies the life and character of the great Prophet of Arabia, who knows how he taught and how he lived, to feel anything but reverence for that mighty Prophet, one of the great messengers of the Supreme. And although in what I put to you I shall say many things which may be familiar to many, yet I myself feel whenever I re-read them, a new way of admiration, a new sense of reverence for that mighty Arabian teacher." Annie Besant, The Life and Teachings of Muhammad, Madras 1932, p.

"He was Caesar and Pope in one; but he was Pope without Pope's pretensions, Caesar without the legions of Caesar: without a standing army, without a bodyguard, without a palace, without a fixed revenue; if ever any man had the right to say that he ruled by the right divine, it was Mohammed, for he had all the power without its instruments and without its supports." Rev. Bosworth Smith, Mohammed and Mohammadanism, London 1874, p. 92:

www.wilayattimes.com